Regd. L. No. 2595 ۲۵۹۵ رجسٹرڈ ایل نمبر
Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۵ ربیع الاول ۱۳۵۴ھ مطابق ۱۷ جون ۱۹۳۵ء

REGD. L No. 2595

اخبار میں بہترین طبی مضامین اور نسخے درج ہیں شروع سے لیکر آخر تک ملاحظہ فرمائیے

یھدی اللہ لنورہ من یشاء

الفضل

ہر ماہ کی ۳ ۱۷ کو شائع ہوتا ہے

قادیان

مقاصد

(۱) اسلام کی خوبیوں اور برکات کا ذکر کرنا اور دیگر مذاہب پر اس کی فضیلت ظاہر کرنا (۲) غیر مذاہب میں تبلیغ اسلام کے اہم فرائض کو ادا کرنا (۳) دیگر مذاہب کے حملوں کا کامل و صحیح جواب دینا (۴) راعی اور رعایا کے تعلقات کو مضبوط و مستحکم بنانا

نمبر ۲۲

جلد ۲۴

سالانہ چندہ ۱۲ آنہ ۱۰ روپے
ششماہی ۷ ۱۰ ۶ ۵
سہ ماہی ۴ ۸ ۳ ۲
ممالک غیر سے صرف ۸ شلنگ

مدیر محمود احمد عرفانی

ایڈیٹر پبلشر و مالک محمود احمد عرفانی سابق سوداگر محلہ سوداگراں ضلع گورداسپور سے شائع کیا اور بدر پریس قادیان ضلع گورداسپور سے شائع کیا

آپ کے فائدہ کی باتیں!

حیرت انگیز رعایت

از ۲۷ جون تا یکم جولائی ۳۵ء یعنی ان پانچ ایام میں جو لوگ یہ شہرہ آفاق ادویہ مثلاً موتی سرمہ۔ اکسیر البدن اکسیر اکبر۔ موتی دانت پوڈر۔ اکسیر معدہ۔ تریاق اعظم۔ رفیق زندگی، اکسیر جریان۔ اکسیر لواسیر۔ افیون چھڑاؤ گولیاں مچھر پروف وغیرہ جن کا مفصل اشتہار اسی اخبار کے صفحہ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱ پر درج ہے طلب فرمائیں گے انہیں اکروڑ کی چیز آٹھ آنے پر ملیگی۔ پہلے صرف تین دن کیلئے یہ رعایت دی جاتی تھی اور دوستوں کو تنگ وقتی کی شکایت رہتی تھی اب محض دوستوں کے تقاضہ پر تین کی بجائے پانچ دن کر دئے گئے ہیں امید کہ اب شکایت کا موقعہ نہیں رہیگا۔

مزید رعایت - جو لوگ بعد از منہائی رعایتی قیمت کم از کم دس روپے ۱۰ء کی ادویہ طلب فرمائینگے انہیں نور ایکسال کیلئے مفت پہنچتا رہے گا۔

رعایت پر رعایت - اور جو دوست بعد از منہائی رعایتی قیمت بیس ۱۲ء روپے کی ادویہ طلب فرمائینگے انہیں علاوہ ایک سال تک نور مفت بھیجنے کے پارسل کا محصول ڈاک بھی معاف رہے گا۔

اس سے بڑھکر اور کیا تسلی ہو سکتی ہے؟ جن دوستوں کو کسی وجہ سے پارسل شکستہ حالت میں پہنچے اور دوا خراب ہو گئی ہو، انہیں دوبارہ مفت، اور اگر کسی صاحب کو دوا فائدہ نہ کرے تو ان کی قیمت واپس کر دی جائیگی اسکے متعلق آپ مفصل اعلان اسی اخبار کے صفحہ ۶ پر ملاحظہ فرمائیے

قرآن شریف کا گور مکھی ترجمہ - جو دنیا میں ایک بالکل نئی چیز اور دوستوں کو دینے کے لئے بہترین روحانی تحفہ ہے اور جس پر گھر کی لاگت قریباً پانچ روپے ہے مگر تبلیغی نقطۂ خیال سے ہدیہ صرف دو روپے محصول ڈاک ۱۴ء تھوڑی جلدیں باقی رہ گئی ہیں۔ اس کا مفصل اشتہار اسی اخبار کے صفحہ ۲ پر دیکھئے۔

موتیوں کی لوٹ - بہترین روحانی کتابیں جنکی خوبیوں کے اپنے تو اپنے بیگانے بھی معترف ہیں۔ آٹھ کتب کے سٹ کی قیمت پانچ روپے ایک آنہ، مگر از ۲۷ جون تا یکم جولائی کیلئے صرف نصف قیمت، محصول ڈاک علاوہ۔ اس کا مفصل اشتہار اسی اخبار کے صفحہ ۱۲ پر ملاحظہ کیجئے۔

دس روپے کا نقد انعام - ان مقررہ تاریخوں یعنی از ۲۷ جون تا یکم جولائی کو جو صاحب ادویہ یا کتب طلب فرمائینگے انہیں قرعہ اندازی سے دس روپیہ انعام بھی دیا جائیگا۔ لہٰذا آپ ضرور ہی اس رعایت میں شامل ہو جئے اور اپنے دوستوں کو بھی شامل کیجئے، کیا تعجب کہ یہ دس ۱۰ء روپے آپ کے نام یا آپ کے کسی دوست کے نام ہی نکل آئیں۔ اس انعام کا اعلان ماہ ستمبر میں ہوگا تاکہ غیر ممالک کے خریدار بھی شامل ہو سکیں

ضروری اطلاع - جن دوستوں کے پاس ایک سے زیادہ پرچے پہنچیں براہ کرم وہ فالتو پرچے اپنے دوستوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اکسیروں کا خزانہ

اکسیر کسے کہتے ہیں - جو دوائی بڑھاپے اور کمزوری کو دور کرے اور بڑھاپے کے روگ کو جڑ سے اکھاڑ کر زندگی میں شباب کی ایک نئی روح پھونکے، اسے اکسیر کہتے ہیں یعنی اکسیر کے استعمال سے بڑھاپا اپنے منسلکہ امراض کو ساتھ لے کر نازل ہونے سے رک جاتا ہے اور انسان بوڑھا ہوتا ہوا بھی جوان رہتا ہے۔

استعمال - جوانی کے شروع میں یا شباب کے دوران میں مسلسل ادویہ سے جسم کو صاف کر کے اکسیر کا استعمال کرنا چاہئے جس طرح میلے کپڑے کو بغیر دھوئے یوں ہی رنگنے سے رنگ اچھا نہیں چڑھتا - اسی طرح جلاب آور ادویہ سے جسم کو صاف کئے بغیر اکسیر کا استعمال کرنے سے خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔

ترپھلا اکسیر کھانے کے پہلے دو پہر کے اور کھانے کے فوراً بعد چار آملے اور کھانا بخوبی ہضم ہو جانے کے بعد ایک ہرڑ تھوڑے گھی اور شہد کے ساتھ کھائے جائیں تو اس ترپھلا اکسیر کے استعمال سے انسان بڑھاپے کی مصیبت سے بچکر سو سال تک زندہ رہتا ہے اور اس کی تندرستی میں فرق نہیں آتا۔

بھانگرے کا رس طب میں لکھا ہے کہ جو شخص ۲ تولے بھنگرے کا رس صبح سویرے ایک ماہ تک روزانہ استعمال کرتا ہے اس کے چہرے پر سرخی دوڑ جاتی ہے اور وہ تندرست ہو کر سو سال تک زندہ رہتا ہے - اس اکسیر کے استعمال میں غذا صرف دودھ ہی ہونی چاہئے۔

اسگندھ کا چورن تین ماشہ اسگندھ کے سفوف کو دودھ یا گھی یا شیر گرم پانی کے ساتھ صبح کے وقت دو ماہ تک استعمال کرنے سے ناتوان جسم میں اس طرح توانائی آجاتی ہے جس طرح بارش سے کمزور پودے میں قوت اور مضبوطی۔

خوردنی خضاب (اکسیر) آملہ ۴ ماشہ، کالے تل ۸ ماشہ اور بھانگرہ ۱۶ ماشہ ملا کر اگر اکسیر کے طور پر متواتر ایک سال تک کھایا جائے تو اس کے استعمال سے بال بالکل کالے ہو جاتے ہیں - کالے پیدا ہوتے ہیں اور کالے ہی رہتے ہیں - اس اکسیر کا استعمال کرنے والوں کے اعضاء مضبوط اور تندرست ہو جاتے ہیں اور وہ سو برس تک زندہ رہتے ہیں۔

قوت یادداشت تیز کرنیوالی اکسیر گلو، پٹھ کنڈا، باؤ بڑنگ، شنکھ پشپی، بچ، ہرڑ، کڑوی کٹھ، اور ستاور ان سب کے سفوفوں کو ہموزن ملا کر ۳ - ۳ ماشہ تین ماہ تک شہد کے ساتھ چاٹنے سے عقل رسا کے جوہر کھلتے ہیں - اور یادداشت میں حیرت انگیز اضافہ ہوتا ہے۔

پانی بھی اکسیر ہے (ا) علی الصبح تازہ پانی کی نسوار متواتر لینے سے ناک کی تمام بیماریاں پرانا زکام، نقوہ، سفید بال، چہرے کی جھریاں، گلے کی خرابی، کھانسی وغیرہ دور ہو جاتی ہیں، بینائی تیز ہوتی ہے اس طرح پانی کی نسوار لینا بھی اکسیر الیسا فائدہ کرتا ہے۔

(ب) علی الصبح طلوع آفتاب سے پہلے نصف سیر باسی پانی پینے سے وایو اور پت کی بیماریاں دور ہو جاتی ہیں معدہ اور جگر کو بہت طاقت حاصل ہوتی ہے اور انسان کی عمر سو سال کی ہو جاتی ہے اس کے ساتھ ہی رفع حاجت کھل کر ہوتی ہے اور قبض نہیں ہونے پاتی۔

ہرڑ اکسیر ہے اگر ہرڑ کو اکسیر کے طور پر استعمال کرنا ہو تو ہاڑ ساون میں لاہوری نمک کے ساتھ بھادوں اسوج میں کھانڈ کے ساتھ، کاتک گھر میں سونٹھ کے ساتھ، پوہ ماگھ میں پیلی کے ساتھ، اور پھاگن چیت میں شہد کے ساتھ استعمال کی جائے، برسات جیٹھ میں اس کا استعمال گڑ کے ساتھ کیا جانا چاہئے، یہ بہترین اکسیر ہے۔

سمبھالو کی جڑ سمبھالو کی جڑ کے ۸ حصہ سفوف کو ۱۶ حصہ شہد میں ملا کر خوب اچھی طرح رگڑیں - اور اس کے بعد اسے گھی سے چپڑے ہوئے مٹی یا چینی کے برتن میں ڈال کر اس کے منہ کو کپڑ مٹی سے اچھی طرح بند کر کے اور اس کے بعد اسکو "دھانیہ راشی" (گیہوں چاول وغیرہ کے ڈھیر) میں ایک ماہ اسی برتن میں پڑا رہنے دیں، اسکے بعد اس کا استعمال کریں۔

اس اکسیر کو گائے کے دودھ کے ساتھ ۳ ماشہ سے شروع کر کے ڈیڑھ ماہ میں دو تولے تک پہونچائیں اور پھر گھٹاتے گھٹاتے ۳ ماشہ پر آئیں - اس طریق پر استعمال کرنے سے انسان کا جسم سونے کی مانند دمک پڑتا ہے اور اسکی بینائی چیل کی مانند ہو جاتی ہے اس کے علاوہ اس کے استعمال سے انسان بڑھاپے سے اور بڑھاپے کے جملہ عوارض سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے یعنی جوان بنا رہتا ہے،

اگر ایک سال تک اسی اکسیر کا استعمال کیا جائے تو انسان بڑی عمر والا، طاقتور، اور زبردست قوت باہ رکھنے والا ہو جاتا ہے۔

اگر سمبھالو کی جڑ کے سفوف کو عرق پان کے ساتھ استعمال کیا جائے تو مختلف امراض مثلاً اٹھارہ قسم کے کوڑھ، برص، پھلبہری، چنبل، خارش، ماسور، بھگندر، باؤ گولا، تلی، جگر، اور خون کے جملہ امراض جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں - اگر چھاچھ (لسی) کے ساتھ استعمال کیا جائے تو انسان سمپورن روگوں (جملہ امراض) سے چھٹکارا حاصل کر کے چیل کی مانند بینائی والا، شیر کے مانند طاقت والا، اور کوئل کی مانند سریلی آواز والا ہو جاتا ہے۔

قرآن شریف کا گورمکھی ترجمہ

جسے سکھ و ہندو علماء و فضلاء نے بے حد پسند کیا، سکھ و ہندو دوستوں کو دینے کیلئے بے نظیر روحانی تحفہ سائز: ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۷۲۸، کاغذ عمدہ، ٹائپ نہایت بڑھیا، جلد سنہری گھر کی لاگت قریباً پانچ روپے مگر تبلیغی نقطہ خیال سے ہدیہ برائے نام یعنی صرف دو روپے، محصول ڈاک ۱۴ر، تھوڑی جلدیں باقی رہ گئی ہیں جلد منگوا لیجئے، ورنہ دوسرے ایڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔ **ملنے کا پتہ:** - منیجر اخبار نور قادیان، ضلع گورداسپور پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھانگرے کا سفوف

بھانگرے کا باریک سفوف ۱ حصہ، تل نصف حصہ، آملہ نصف حصہ، ان تینوں چیزوں کو ملانے سے ادرکھانڈ یا گڑ کے ساتھ ملا کر سال بھر کھانے سے انسان بیماریوں اور بڑھاپے سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے، یہاں تک کہ موت بھی وہ موت نہیں رہتی، اس کے استعمال سے اندھا بینائی پا جاتا ہے اور چلنے کی طاقت نہ رکھنے والا مست ہاتھی کی مانند چلنے لگتا ہے، گونگا بولنے لگتا ہے اور بہرہ سننے لگتا ہے۔ انسان سب قسم کی کمزوری کمی اور خون کی بیماریوں سے چھٹی پا جاتا ہے، اور اس کے بال کالی گھٹا کی طرح سیاہ ہو جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی خستہ دانت پھر سے طاقت حاصل کر کے دودھ کے دانتوں جتنے مضبوط ہو جاتے ہیں۔ یہ بڑھاپے کو دور رکھنے کے لئے بہترین اکسیر ہے، دیگر لال یا کالی گاجروں کا عرق کشید کرالیں، ایک پاؤ وہ عرق روزانہ استعمال کرنے سے ۳ ماہ میں انسان کا خون، گوشت، چربی اور دماغ بیحد تقویت حاصل کرتے ہیں۔ دیگر مربہ آملہ ایک عدد، تباشیر نقرہ ایک ماشہ، سفوف الائچی خورد ایک ماشہ، موصلی سفید ایک ماشہ، ست گلو ۱/۲ ماشہ چھ ماہ متواتر صبح کے وقت گائے کے دودھ سے استعمال کرنے سے انسان طاقت اور عقل سے بھرپور ہو جاتا ہے، اطباء ایک ایک ورق سونے اور چاندی کا اضافہ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں

معذرت

اس اخبار میں ریڈنگ میٹر بہت کم دیا گیا ہے۔ آئندہ پرچہ میں انشاء اللہ یہ کمی بخوبی پوری کر دی جائے گی۔ (منیجر)

VITAMINES.

وٹے منز کیا ہیں اور کیسے ملتے ہیں؟

چند سالوں سے ڈاکٹروں نے غذا میں کچھ لطیف اجزا کا ذکر کرنا شروع کیا ہے۔ جو کہ دیکھے تو نہیں جا سکتے مگر تجربات سے معلوم ہوتے ہیں، ڈاکٹری اصول کے مطابق گھی اور تیل دونوں فیٹ یعنی چربی ہیں مگر دونوں کے اثر میں زمین آسمان کا فرق ہے، طب میں گھی کو عقل بڑھانیوالا روح یا پران شکتی (قوت حیات) کو بڑھانے والا لکھا ہے تیل کو ایسا نہیں، اس فرق کی وجہ کیا ہے جبکہ کیمیاوی اجزاء وہی ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہر چیز کے اندر کوئی اور بھی لطیف اجزا ہیں۔ جو ابھی جانچے دیکھے جانے مشکل ہیں۔ مختلف اثر دیکھنے سے تجربات کی بناء پر ان کا نام اب ڈاکٹروں نے Vitamines رکھا ہے۔ جسکو لوگ وٹے منز بولتے ہیں۔ مگر مجھے وائے ٹے منز کہنا اچھا لگتا ہے جس کا مطلب Vitality یا جسمانی طاقت دینے والے کے ہیں۔ وائے منز اے، بی، سی، ڈی، ای، ایف معلوم ہوتے ہیں جو اور جیسے جیسے تجربات بڑھتے جاتے ہیں اور اور نام رکھے جاتے ہیں۔

وٹے من الف (Vitamine (A))

یہ وٹے من روغنیات میں اور الکحل، ریتھر وغیرہ لیسے سیالوں میں حل ہو جاتے ہیں۔ جس میں روغنی مادے حل ہو سکتے ہیں۔ یہ ہوا اور روشنی کے اثر سے آہستہ آہستہ ضائع ہوتی رہتی ہے، یہ ہی وجہ ہے کہ تازہ مکھن میں تو یہ بکثرت موجود ہوتی ہے، لیکن باسی مکھن (جیسا کہ ڈبوں میں بند ہو کر ولایت سے آتا ہے) اور گھی میں یہ نہیں ہوتی تھوڑی حرارت سے یہ وٹے من ضائع نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی سوڈا وغیرہ کھاری اشیاء اسے زائل کر سکتی ہیں۔ یہ وٹے من Vitamines اور وٹے منز جسمانی پرورش اور نشوونما کیلئے ضروری ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں جسم بخوبی نشوونما نہیں پا سکتا اور اس کی چھوت وار امراض سے مقابلہ و مدافعت کی طاقت بھی کم ہو جاتی ہے۔ اور بچوں میں کبڑا پن یا رکٹس (Rickets) پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ وٹے من مندرجہ ذیل اشیائے خوردنی میں پائی جاتی ہیں: —— (۱) تازہ دودھ، خصوصاً ایسی گائے بھینسوں کے دودھ جن کو ہری گھاس وغیرہ سبز چارہ کھلایا جاتا ہے۔ جن مویشیوں کو بھوسہ وغیرہ سوکھا چارہ دیا جاتا ہے، ان کے دودھ میں وٹے من بہت کم ملتی ہے باسی دودھ اور جوش دئے ہوئے دودھ میں اس کی مقدار بہت کم ملتی ہے، اور ولایتی ڈبوں کے دودھ میں تو ہوتی ہی نہیں، اسلئے ولایتی ڈبوں کا دودھ مفید نہیں۔

(۳) روغنیات مثلاً تازہ مکھن، بالائی، اکثر جانوروں کی چربی، مچھلی کا تیل (خصوصاً کاڈ لور آئل جس میں وٹے من بھی بکثرت موجود ہوتی ہے)

نوٹ:۔ (نباتی تیلوں، ناریل، تل، سرسوں میں وٹے من نہیں ہوتی۔

(۴) سبزی، ترکاریاں مثلاً پالک، لٹیوس، گاجر، گوبھی ٹماٹر، چقندر، شلغم، مولی، پیاز وغیرہ۔

(۵) تازہ پھل اور مغزیات۔

مندرجہ ذیل اشیا میں وٹے مین الف نہیں ہوتی۔

(۱) بالائی اتارا ہوا یا مکھن نکالا ہوا دودھ اور ایسے دودھ کا دہی اور پنیر۔

(۲) بناسپتی گھی (۳) نباتاتی تیل (۴) میدہ (۵) سفید چاول (۶) چینی (۷) بازاری پیٹنٹ غذائیں۔

وٹے مین میں الف کی کمی سے بچنے کیلئے روزمرہ کی خوراک میں تازہ دودھ، مکھن، گھی، تازہ ترکاریاں اور میوے وغیرہ شامل ہونے چاہئیں۔

وٹے من ب (Vitamine B)

یہ وٹے مین پانی اور الکحل میں حل ہو جاتی ہے جب سبزیاں پکائی جاتی ہیں تو اس کا زیادہ تر حصہ حل ہو کر سبزی کی تری یا اے میں آ جاتا ہے، یہ کھولتے پانی کی حرارت سے تو ضائع نہیں ہوتی، لیکن اس سے زیادہ حرارت پہنچانے سے زائل ہو جاتی ہے۔ اس لئے سبزیوں وغیرہ کو ابالنے میں تو ہرج نہیں، لیکن گھی میں بھوننے سے ان کی وٹے مین (ب) جل جاتی ہے۔ سوڈا وغیرہ کھاری اشیاء کے اثر سے بھی یہ زائل ہو جاتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ پکاتے وقت سبزیوں میں سوڈا نہ ڈالا جائے۔

غذا میں اس کی کمی سے اعصاب اور خصوصاً موٹاری اعصاب بخوبی نشوونما نہیں پاتے، اور ان میں ایک گونہ سوزش پیدا ہونے سے مرض بیری پیدا ہو جاتی ہے۔ جس میں بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے اور دل کمزور ہو جاتا ہے اور بعض اوقات تمام جسم پر آماس آ جاتا ہے

یہ وٹے مین مندرجہ ذیل اغذیہ میں پائی جاتی ہے

(۱) تازہ مٹر، لوبیا، چنے، اور دیگر دالیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۲) گیہوں، باجرہ، مکی، چاول وغیرہ اناجوں کے مغز اور چھلکے ہیں۔ سفید چاول جو مشین سے صاف کئے جاتے ہیں، ان کا اکثر حصہ وٹے من (ب) کا چھلکے کے ساتھ ضائع ہو جاتا ہے، اسی طرح گیہوں کے وٹے مین (ب) کا اکثر حصہ بھوسی میں چلا جاتا ہے۔ اس لئے ہاتھ سے تیار کئے ہوئے چاول اور گیہوں کا ان چھنا آٹا استعمال کرنا چاہئے

(۳) مغزیات خصوصاً اخروٹ، بادام، چلغوزہ پستہ وغیرہ (۴) تازہ پھل خصوصاً کیلہ، نارنگی، لیموں، انگور، ٹماٹر وغیرہ (۵) تازہ سبزیاں مثلاً گوبھی، پالک، ٹماٹر گاجر، مولی، آلو وغیرہ، (۶) تازہ دودھ میں بھی یہ کسی قدر موجود ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل اغذیہ میں وٹے مین (ب) نہیں ہوتی۔

(۱) مشین میں صاف کئے ہوئے چاول (۲) میدہ (۳) ساگودانہ (۴) ارارروٹ (۵) مکھن (۶) بالائی، (۷) صاف کیا ہوا مچھلی کا تیل (۸) چائے (۹) قہوہ (۱۰) بسکٹ (۱۱) ڈبوں میں بند ولایتی گوشت اور سبزیاں۔

نوٹ:۔ جسم میں اس وٹے مین کی مقدار عموماً کم ہوتی ہے اور اگر جسم کو یہ وٹے مین روزمرہ تازہ بتازہ نہ ملتی رہے، تو اس کی کمی کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں، اس وٹے مین کے حصول کے لئے روزمرہ کی خوراک میں موٹا ان چھنا آٹا، چھلکے سمیت چاول، مغزیات، تازہ پھل اور سبزیاں شامل کرنی چاہئیں۔

وٹے مین سی (Vitamine C)

یہ وٹے مین بھی مثل وٹے مین (ب) کے پانی میں حل ہو جاتی ہے اور سوڈا وغیرہ کھاری اشیاء کے اثر سے زائل ہو جاتی ہے، اسلئے پکاتے وقت سبزیوں میں سوڈا نہیں ڈالنا چاہئے۔ یہ وٹے مین حرارت کے اثر سے بہت جلدی زائل ہو جاتی ہے اور ۷۰ تا ۸۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت سے بھی جل جاتی ہے، تھوڑی دیر تک ۱۰۰ درجہ سنٹی گریڈ (کھولتے ہوئے پانی کا درجہ حرارت) کی حرارت دینے سے یہ اسقدر ضائع نہیں ہوتی جس قدر بہت دیر تک ۷۰ تا ۸۰ درجہ سنٹی گریڈ کی حرارت دینے سے ہوتی ہے۔ تجربات سے ثابت کیا گیا ہے کہ اگر گوبھی کو ۲۰ منٹ تک ۱۰۰ درجہ کی حرارت پر اُبالا جائے تو اس کا ۲/۳ حصہ وٹے مین (ج) کا ضائع ہو جاتا ہے اور اگر اسے ایک گھنٹہ تک ۷۰ تا ۸۰ درجہ کی حرارت پہنچائی جاوے تو وٹے مین ۹/۱۰ حصہ جل جاتا ہے، حرارت کے علاوہ میووں یا سبزیوں وغیرہ کو خشک کرنے سے یہ وٹے مین ضائع ہو جاتی ہے،

مندرجہ ذیل اغذیہ میں وٹے مین (ج) پائی جاتی ہے۔

(۱) تازہ سبزیاں خصوصاً ٹماٹر، گوبھی، پالک، گاجر، مولی، آلو، بینگن وغیرہ۔ (۲) تازہ پھل خصوصاً لیموں، نارنگترہ، انگور، سیب، وغیرہ (۳) تازہ مکھن (۴) تازہ دودھ

نوٹ:۔ مؤخر الذکر دونوں اشیاء میں اول الذکر اشیاء کی نسبت وٹے مین (ج) کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔

مختلف اشیاء میں وٹے مین (ج) کی مقدار

(۱) اگر ہم تازہ لیموں، نارنگی، گوبھی، (کچا) پیاز کی رس میں اسی وٹے مین کی مقدار ۱۰۰ حصہ کریں تو

(۲) تازہ شلغم اور ٹماٹر کے رس میں ۶۰ حصہ۔

(۳) تازہ سبز مٹر اور لوبیا کے رس میں اور ایسے گوبھی کے رس میں جسے ۲۰ منٹ تک پانی میں ۱۰۰ درجہ کی حرارت پر اُبالا گیا ہو، ۳۰ حصہ۔

(۴) اُبلے ہوئے آلو اور تازہ گاجر، چقندر اور خشک مٹر اور لوبیا میں ۱½ حصہ۔

(۵) تازہ دودھ میں ½ ۱ حصہ (۶) ولایتی ڈبوں کے دودھ میں ½ حصہ سے بھی کم۔ اور (۷) انگور کے رس میں ۵ حصہ ہوگی۔

نوٹ:۔ حیوانی اور نباتی روغنیات (چربی، تیل، گھی وغیرہ) ولایتی ڈبوں کا دودھ، اناجوں اور دالوں میں وٹے مین (ج) نہیں ہوتی۔

جسم میں وٹے مین (ج) کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ جب بہت عرصہ تک ایسی غذائیں نہ کھائی جائیں۔ جس میں وٹے مین موجود ہوتی ہے تو سکروی یعنی ماسخورہ لاحق ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے پیلے ہو جاتے ہیں اور مختلف حصص جسم سے جریان خون ہونے لگتا ہے، وٹے مین (ج) حاصل کرنے کے لئے تازہ پھل اور سبزیاں بکثرت اور کچے کھانے چاہئیں۔

وٹے مین ڈی (Vitamine D)

یہ وٹے مین کاڈلور آئل میں بکثرت ہوتی ہے الٹرا وائیولٹ لائٹ کے اثر سے یہ وٹے مین مصنوعی طور پر بنائی جا سکتی ہے اس کا اثر مثل وٹے مین الف کے ہے اور یہ دونوں جسم کی نشوونما اور اندفاع امراض کے لئے ضروری ہیں، مرض Rickets یعنی لین العظام ہی کی کمی پیدا ہوتی ہے۔

وٹے مین ای (Vitamine E)

اس کے متعلق تجربات ہو رہے ہیں، اس کا اثر آلات تناسل کی نشوونما اور حفاظت پر پڑتا ہے۔

نوٹ:۔ وٹے مین قیام صحت اور نشوونما بدن کے لئے ایسی ضروری ہیں، اور پچھلے چند سالوں میں ڈاکٹروں اور پبلک کی توجہ ان کی اہمیت کی طرف اسقدر زیادہ رہی ہے کہ یورپ اور امریکہ کی بعض دواساز کمپنیوں نے اس صورت حالات سے فائدہ اُٹھانے کیلئے مشتہر کرنا شروع کر دیا ہے کہ ان کی تیار کردہ ادویہ اور میں یہ مواد (وٹے مین) بکثرت موجود اور اکثر ڈاکٹروں نے بلا سوچے سمجھے حسب طاقت مثل دیگر فضول اور پیٹنٹ ادویہ کے ان ادویہ کی بھی مریضوں کو استعمال کی ہدایت شروع کر دی ہے، کاش! کہ یہ لوگ بجائے غریب مریضوں کا روپیہ اور وقت یوں ضائع کرنے کے انہیں صحیح غذا تجویز کر دیتے جس سے انہیں کافی مقدار ضروری مواد کی ملتی ہے اور ناکارہ پیٹنٹ غیر ملکی ادویہ کے استعمال کی ضرورت ہی نہ رہتی۔

آم کا غلط استعمال

آم ایک نہایت مفید پھل ہے اور ہندوستان میں یہ پھلوں کا راجہ مانا جاتا ہے، یونانی اور دیگر طبی کتب میں اس کے بہت سے فوائد بتلائے گئے ہیں، باوجود اس کے ایک ذرا سی غلطی سے لوگ اس سے فائدہ اُٹھانے کی جگہ نقصان اٹھا رہے ہیں اطباء نے بتلایا ہے کہ آم کھانے یا چوسنے کے بعد یا ساتھ پانی نہیں پینا چاہئے۔

اس لئے کہ اس سے بہت سے روگ پیدا ہو جاتے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں۔ لیکن آج کل زیادہ تر لوگ آم کو کھانا کھاتے وقت ہی کھاتے یا چوستے ہیں۔ اور بہت سے تو روٹی ہی آم کے ساتھ کھاتے ہیں۔ آم کے ساتھ پانی پینے کا ایک نتیجہ تو یہ ہوتا ہے کہ آم کے منہ پر ڈنٹھل کے بعد جو رس ہوتا ہے۔ اس کی اور پانی کی لاگ سے حلق میں خراش ہو کر نزلہ ہو جاتا ہے، دوسرے پیٹ میں ہوا زیادہ پیدا ہو کر ہاضمہ کے متعلق کئی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں مثلاً اپھارہ، بدہضمی، کمی بھوک، پیٹ کا گڑگڑانا اور کبھی غیر ہضم شدہ غذا کا دستوں کے ذریعہ خارج ہو جانا وغیرہ وغیرہ، برسات کے دنوں میں کرہ ہوائی کے مرطوب ہونے سے عام طور پر لوگوں کا ہاضمہ کچھ نہ کچھ خراب ہوتا ہی ہے۔ اس پر آم کا غلط استعمال اور بھی نقصان دہ ہوتا ہے۔

برسات کا موسم شروع ہے اور آم بھی پکے ہوئے یا زبردستی پکائے ہوئے استعمال کئے جا رہے ہیں اسلئے لوگوں کو مذکورہ بالا غلطی سے بجائے فائدہ کے نقصان نہیں اٹھانا چاہیئے۔

ملٹھی کا تیل

ایک سیر عمدہ ملٹھی کو کوٹ کر آٹھ سیر پانی میں بھگو دیں۔ صبح اسے آگ پر پکائیں جب تین حصہ پانی جل کر قریب دو سیر کے باقی رہ جائے تو آگ پر سے اتار کر کپڑے میں سے چھانیں اور اسی پانی میں سرسوں کا ایک سیر تیل ملا کر دوبارہ نرم آنچ پر رکھیں جب پانی جل کر صرف تیل باقی رہے تب آگ پر سے اتار کر اور کپڑے میں سے چھان کر رکھیں اس تیل کو بالوں میں لگانے سے بالجھڑ روگ بھی دور ہو جاتا ہے اور بال ملائم، چمکدار اور لمبے ہو جاتے ہیں۔ اور دیر تک سفید نہیں ہوتے، ممالک غیر کے خوشبودار تیلوں کو چھوڑ کر جو عام طور پر صاف کئے ہوئے مٹی کے تیل (وائٹ آئل) پر تیار کئے جاتے ہیں اور بجائے فائدہ کے کئی ایک نقصان کرتے ہیں۔ اس قسم کے تیل تیار کر کے استعمال کرنا بلحاظ صحت اور بلحاظ مالی فائدہ کے نہایت مفید ہے

بالجھڑ کیلئے

ملٹھی عمدہ ایک سیر کوٹ کر اسکو پندرہ سیر پانی میں بھگو دیں، صبح کے وقت حسب دستور اس میں سے دس سیر عرق کھینچ کر رکھیں اس عرق کے استعمال سے نزلہ و زکام کھانسی، معمولی دمہ اور سل وغیرہ بہت سے امراض دور ہو جاتے ہیں[1]

[1] لیکن خاص طور پر۔ بالجھڑ روگ میں جبکہ سر یا داڑھی مونچھ کے بال ٹوٹ کر گرتے ہوں یا کسی اور وجہ سے جڑ سے صاف ہو جاتے ہیں نہایت مفید ہے۔ آدھ آدھ پاؤ صبح و شام پلانا چاہیئے۔

ہماری ترقی کا راز

ذرا سا شبہ ہونے پر دو صد روپے

کا سُرمہ فی الفور تلف کیا گیا

بعض لوگ حیران ہیں کہ ہمارا کارخانہ اس قدر جلد کیوں ترقی کر رہا ہے؟ سو ایسے دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ ہماری ترقی کا راز یہی ہے کہ ذرا سا شبہ ہونے پر بھی ہم پبلک کو خراب چیز نہیں دینا چاہتے۔ اور اس کے بالمقابل اپنا زیادہ سے زیادہ نقصان بخوشی برداشت کرنے کیلئے تیار رہتے ہیں۔ اسّی تولہ سُرمہ تیار کیا گیا۔ آندھیوں کے دن تھے۔ ہمیں شُبہ ہوا۔ کہ کسی وجہ سے اس میں کچھ گرد پڑ گئی ہے۔ چنانچہ تیار کرنے کے بعد حسب دستور سب سے پہلے ہم نے خود استعمال کیا اور معلوم ہوا کہ اس میں کچھ گرد کا اثر ہے۔ لہٰذا یہ اسّی تولہ سُرمہ دو روز قبل دیواروں پر اشتہار چسپاں کرنے کے بعد ۹ رجولائی ۱۹۲۸ء بوقت ۵ بجے شام پبلک کے سامنے تلف کیا گیا۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کارخانہ کس احتیاط سے اپنی ادویات تیار کرتا ہے اور پبلک کو اچھی اور کھری چیز مہیا کرنے کے واسطے اپنے بڑے سے بڑے نقصان کو بھی ہنسی خوشی برداشت کرتا ہے اور ہمارا دعویٰ ہے کہ ہندوستان میں شاید ہی کسی دواخانہ میں ایسی احتیاط کو مدنظر رکھا جاتا ہو۔

ذرا سا شبہ ہونے پر چار سو روپے کی

اکسیر البدن تلف کی گئی!

یہ اس اشتہار کی نقل ہے جو ۲۷ رجولائی ۱۹۲۹ء کو قادیان کی عام گذرگاہوں پر چسپاں کیا گیا

"ہم معمولی شبہ ہونے پر بھی پبلک کو خراب چیز نہیں دینا چاہتے۔ یہی ہماری ترقی کا راز ہے۔ سٹور میں اکسیر البدن کا کافی سٹاک موجود، مگر ہمیں یہ شُبہ ہے کہ بوجہ ایکسال گزر جانیکے شاید اس کے اثر میں کچھ فرق آگیا ہو۔ لہٰذا اس شبہ پر آج ۲۷ رجولائی ۱۹۲۹ء کو بوقت ۵ بجے شام دفتر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ کے سامنے چار صد روپیہ کی اکسیر البدن تلف کی جائیگی اگر پبلک چاہے تو اس موقعہ پر تشریف لاکر ہماری صداقت کا امتحان کر سکتی ہے۔"

آپکا خیر اندیش: منیجر نور اینڈ سنز، قادیان ۲۷ رجولائی ۲۹ء

نوٹ:۔ یہ مذکورۃ الصدر اشتہار شہر کی عام گزرگاہوں پر ۱۰ بجے صبح چسپاں کیا گیا اور حسب وعدہ ٹھیک ۵ بجے شام دفتر نور اینڈ سنز کے سامنے چار صد روپیہ کی اکسیر البدن تلف کی گئی۔ اس سے آپ بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ کارخانہ ادویات کے معاملہ میں کسقدر محتاط ہے اور ہمارا دعویٰ ہے کہ تمام ہندوستان میں شاید ہی کسی اور دواخانہ میں اسقدر احتیاط سے کام لیا جاتا ہو۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری ساختہ ادویات روز بروز مقبول عام ہو رہی ہیں۔ اور جس نے ایک دفعہ بھی معاملہ کیا وہ ہمیشہ کا گاہک اور اس کارخانہ کا زندہ اشتہار بنگیا

آپ کا خیر اندیش

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپکو فی روپیہ سولہ آنے فائدہ ہے

ہم اپنی ادویات کو لمبے تجربہ اور ہر طرح تسلی کے بعد پبلک میں لائے ہیں مگر پھر بھی کوئی حکیم یا ڈاکٹر یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ اس کی دوا سو فی صدی مفید بیٹھتی ہے اگر کوئی دوا اسّی فی صدی بھی مفید ہے تو وہ اکسیر اعظم سے بھی بڑھکر ہے۔

مگر ہم ان بیس فی صدی کو بھی نقصان میں نہیں رکھنا چاہتے۔ اگر خدانخواستہ کسی صاحب کو ہماری کسی دوا سے فائدہ نہ ہو تو جو ہمارے مستقل گاہک یا جنہیں ہم جانتے یا جو قابل اعتبار حیثیت رکھتے ہیں ان کے تو معمولی ارشاد پر ہی کہ ہمیں آپ کی دوا سے کچھ فائدہ نہیں ہوا، بقیہ دوا واپس لے کر ان کی قیمت فی الفور واپس کر دی جائیگی اور دوسرے اصحاب کی حلفیہ شہادت پر ان کی قیمت واپس ہوگی بشرطیکہ ایسی اطلاع دوا بھیجنے سے دس روز تک دفتر میں پہنچ جائے ہمارے اس چودہ سال کے کاروبار میں صرف ان چار اشخاص (۱) یار محمد صاحب طالبعلم سکول نتکانی ضلع ڈیرہ غازی خاں کی شکایت پہنچی کہ مجھے فائدہ نہیں ہوا۔ چنانچہ انکی قیمت بذریعہ منی آرڈر $\frac{30}{18-7-29}$ فی الفور واپس کر دی گئی (۲) جناب محمد سلطان احمد صاحب بڑنگر ضلع اجین ریاست گوالیار کی شکایت آئی اور ان کی قیمت بھی بذریعہ منی آرڈر $\frac{3499}{15-4-30}$ فی الفور بھیجدی گئی (۳) اور سید عبد المجید صاحب آف منصوری کی قیمت بھی واپس کر دی گئی۔ (۴) جناب محمد افضل خانصاحب نائب تحصیلدار لدھیانہ کی شکایت پر بھی ان کی قیمت بذریعہ منی آرڈر $\frac{2421}{25-2-31}$ فی الفور واپس کر دی اور اس نیک معاملہ کو دیکھکر صاحب موصوف نے لکھا کہ آپ نے جس دیانت اور امانت کا ثبوت دیا ہے وہ فی زمانہ قابل ہزار تحسین ہے۔"

ان حالات کی موجودگی میں آپ اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے والے کسی صورت میں بھی نقصان میں نہیں رہتے اور تمام ہندوستان میں یہی ایک فرم ہے جو اپنے گاہکوں کو اس قسم کی عملی تسلی دلا سکتی ہے لہٰذا اب آپ کو بدوں کسی جھجک کے فی الفور ہمارے گاہک بن جانا چاہئے کیونکہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنیمیں آپ کو ہر طرح فائدہ ہی فائدہ ہے۔ اگر دوائی مفید ہوئی اور اِنشاء اللہ یقیناً مفید ہوگی پھر تو کہنا ہی کیا۔ ورنہ آپ کی قیمت واپس۔ اس سے بڑھکر اور کیا تسلی اور نفع بخش سودا ہو سکتا ہے اور اب تو دوستوں کے اصرار پر پبلک کو وسیع پیمانہ پر فائدہ پہنچانے کیلئے کارخانہ نے از ۲۷ رجون تا یکم جولائی ۱۹۳۵ء کے لئے قیمتیں بھی نصف کر دی ہیں۔ لہٰذا اس سنہری موقعہ سے آپ کو ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے ورنہ بعد میں کف افسوس ملنے کے سوا اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

ہمارے ساتھ معاملہ کرنے میں آپکو سو فی صدی فائدہ ہے

اگرچہ ہماری فرم کا پیکنگ مشہور ہے اور مقامی ڈاک خانہ دوسرے لوگوں کے سامنے ہمارے عمدہ پیکنگ کو بطور نظیر پیش کیا کرتا ہے باوجود اس احتیاط کے اگر پھر بھی کسی وجہ سے راستہ میں بکس ٹوٹ جائے یا کسی اور سبب سے راستہ میں دوا ضائع ہو جائے تو جو ہمارے مستقبل گاہک یا جنہیں ہم جانتے ہیں یا جو قابل اعتبار حیثیت رکھتے ہیں ان کی تو معمولی ارشاد پر اور دوسرے اصحاب کی حلفیہ شہادت پر انہیں دوبارہ دوا مفت صرف محصول ڈاک کی ادائیگی پر ارسال خدمت کی جائیگی۔ بشرطیکہ دوا پہنچنے سے ایک ہفتہ تک ایسی شکایت دفتر میں پہنچ جائے۔ چنانچہ اس چودہ سال کے لمبے عرصہ میں صرف چار شکایات (۱) جناب ڈاکٹر فتح الدین صاحب سب اسسٹنٹ سرجن تنگی ضلع پشاور (۲) جناب جمعدار شیر محمد خاں صاحب ایم ٹی ڈپو چک لالہ چھاؤنی (۳) جناب بابو سکندر میر صاحب کلرک جنرل پوسٹ آفس کراچی (۴) جناب سی کنہی احمد پنگاڈی (مالابار) کی آئیں کہ راستہ میں کسی بے احتیاطی کی وجہ سے ادویات صحیح حالت میں نہیں پہنچیں ان سے صرف محصول ڈاک وصول کر کے بذریعہ رجسٹرڈ پارسل $\frac{117}{8-3-30}$ و $\frac{130}{28-3-30}$ وغیرہ فی الفور دوبارہ ان کی خدمت میں ادویہ مفت ارسال کر دی گئیں۔

ان حالات کی موجودگی میں آپ اس امر کا بخوبی اندازہ لگا سکتے ہیں کہ ہمارے ساتھ معاملہ کرنے والے کسی صورت میں بھی نقصان میں نہیں رہتے۔ اگر دوا نے فائدہ نہ کیا پھر بھی ان کی قیمت واپس مل جائے گی اور اگر دوا سالم نہ پہنچے پھر بھی دوا دوبارہ مفت پہنچ جائے گی، غرضیکہ گاہکوں کے ہر طرح پو بارہ ہی بارہ ہیں، بلاشبہ تمام ہندوستان میں صرف یہی ایک فرم ہے جو اپنے گاہکوں کے ساتھ ایسا تسلی بخش معاملہ کرتی ہے۔ پبلک کو وسیع پیمانہ پر فائدہ پہنچانے کے لئے کارخانہ نے از ۲۷ رجون تا یکم جولائی ۱۹۳۵ء کے لئے قیمتیں بھی نصف کر دی ہیں۔ لہٰذا دوستوں کو اس سنہری موقع سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے۔ ورنہ پھر ایسا مفید موقع جلد میسر نہیں آئے گا۔ نہ صرف خود ہی فائدہ اٹھائیں بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی شامل کر کے انہیں بھی فائدہ پہنچائیے۔ کیونکہ حقیقی دوستی اسی بات کا تقاضہ کرتی ہے۔

آپ کا خیر اندیش

منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنہ میں — محض پبلک کے فائدہ کیلئے — ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنہ میں

حیرت انگیز رعایت

جو دوست اپنے خطوط ۲۷ر-۲۸ر-۲۹ر-۳۰ر جون اور یکم جولائی ۱۹۳۵ء کو ڈاکخانہ میں ڈالیں گے انہیں ایک روپیہ کی چیز آٹھ آنہ پر ملے گی

موتی سُرمہ - اکسیر البدن - اکسیر اکبر - تریاق اعظم - اکسیر معدہ، رفیق زندگی - موتی دانت پوڈر - اکسیر جریان - اکسیر لواسیر - افیون چھڑاؤ گولیاں - قبض کشا گولیاں - مچھر پروف وغیرہ - یہ ادویہ بار بار کے تجربہ سے پبلک سے غیر معمولی خراج تحسین حاصل کر چکی ہیں - اس لحاظ سے ان میں رعایت کی ضرورت تو نہ تھی کیونکہ ان کے بہترین و مفید اور مجرب ہونے کی وجہ سے ان کی کافی شہرت ہو چکی ہے - جس نے ایک دفعہ بھی کسی دوا کو منگوایا وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ ہو گیا مگر اکثر غریبوں کی طرف سے اور پھر بعض دوسرے دوستوں کی طرف سے بھی رعایت کا مطالبہ ہوتا ہے اور کارخانہ کی طرف سے ان کی اس خواہش کو اس بنا پر رد کر دیا جاتا ہے کہ اس سے اصول ٹوٹتا ہے اور کسی فرم کی کامیابی کا راز اس کی اصول پرستی میں ہی مضمر ہے - لہٰذا یہ مناسب سمجھا گیا کہ ان ادویہ کے واسطے ۲۷ر-۲۸ر-۲۹ر-۳۰ر جون اور یکم جولائی ۳۵ء کی تاریخیں مقرر کی جائیں - تاکہ ان دوستوں کی خواہش بھی پوری ہو سکے اور ہماری اصول پرستی بھی قائم رہے - لہٰذا دوستوں کو اس سنہری موقعہ سے ضرور فائدہ اُٹھانا چاہئے - ورنہ پھر ایسا سنہری موقعہ جلد میسر نہیں آئیگا - لہٰذا اس موقعہ کو غنیمت سمجھئے، نہ صرف خود ہی فائدہ اُٹھائیے بلکہ اپنے دوسرے دوستوں کو بھی اس غیر معمولی رعایت میں شامل کیجئے کیونکہ حقیقی دوستی اسی امر کا تقاضا کرتی ہے -

موتی سُرمہ رجسٹرڈ

جو جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ہے

ضعف بصر - لکروے - جلن - پھولا - جالا - خارش چشم - پانی بہنا - دُھند - غبار - پڑ بال - ناخونہ - گوہانجنی - رتوند - ابتدائی موتیا بند وغیرہ

غرضیکہ یہ سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے جو لوگ بچپن اور جوانی میں اس سرمہ کا استعمال رکھیں گے - وہ بڑھاپے میں اپنی نظر کو جوانوں سے بھی بہتر پائیں گے - قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے (عہ۸ر) رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنہ (عہ۴ر) محصول ڈاک علاوہ

حضرت مسیح موعود کے خاندان مبارک میں تو موتی سرمہ ہی مقبول ہے

لہٰذا آپ کو بھی یہی بہترین سرمہ ہی استعمال کرنا چاہئے

حضرت میاں بشیر احمد صاحب ایم - اے سلمہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ "میں اس بات کے اظہار میں خوشی محسوس کرتا ہوں کہ میں نے آپ کے سرمہ کو استعمال کر کے اسے بہت مفید پایا - گذشتہ دنوں مجھے یہ تکلیف ہو گئی تھی کہ زیادہ مطالعہ یا تصنیف سے آنکھوں میں درد ہونے لگتا تھا - اور دماغ میں بوجھ رہنے کے علاوہ آنکھوں میں سُرخی بھی رہتی تھی - ان ایام میں میں نے جب بھی آپ کا سرمہ استعمال کیا مجھے یقینی طور پر فائدہ ہوا"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر صاحب کی رائے

جناب ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب کنٹونمنٹ سپرنٹنڈنٹ چھاؤنی فیروزپور تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کے موتی سرمہ کی خدا کے فضل و کرم سے فیروزپور چھاؤنی میں دھوم مچگئی ہے۔ میری آنکھیں مجھے قریباً قریباً جواب ہی دے چکی تھیں۔ خیال تھا کہ موگہ جاکر آنکھوں کا علاج کراؤں، اچانک الفضل پڑھتے پڑھتے آپ کے اشتہار پر نظر پڑی۔ منگوایا، استعمال کیا سرمہ کیا ہے گویا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کرشمہ ہے۔ میں تو کیا؟ جس جس نے استعمال کیا اس کے مسیحائی اثر کو دیکھکر حیرت میں رہ گیا۔ براہ کرم سات تولہ موتی سرمہ علیحدہ علیحدہ سات شیشیوں میں بذریعہ وی پی جلد بھیجئے"

اکسیر البدن دُنیا میں ایک ہی مقوی دوا ہے

جس نے ایکدفعہ استعمال کی وہ ہمیشہ کیلئے گرویدہ ہوگیا

اگر آپ کی طبیعت پژمردہ، چہرہ زرد، سر یا کمر میں درد، حافظہ کمزور، کسی کام پر دل نہ لگتا۔ چلتے وقت دم چڑھجاتا۔ پنڈلیوں میں درد سی محسوس ہوتی۔ ہاتھ پاؤں پھولتے، قوت رجولیت جواب دے چکی ہو تو آپ آج سے ہی اکسیر البدن رجسٹرڈ کا استعمال شروع کردیں۔ یہ دوا کیا ہے، گویا طبی دنیا میں ایک حیرت انگیز انقلاب ہے نامرد کو مرد اور مرد کو جوانمرد بنانا اس دوا پر ختم ہے۔ گردوں کو قوی بنانے، ناگہانی بیماریوں سے محفوظ رکھنے، بھوک کے کھولنے، حافظہ کو تیز کرنے، رنگ کو نکھارنے، دل و دماغ کو تقویت دینے۔ پٹھوں کو مضبوط بنانے اور قبل از وقت بالوں کو سفید ہونے سے بچانے، طبیعت میں خوشی و نشاط پیدا کرنے، اعضائے رئیسہ و شریفہ کی زائل شدہ قوت کو بحال رکھنے، گری ہوئی جوانی کے قیام اور ضعیفی کی حفاظت، چہرہ کو شگفتہ، دماغ کو روشن اور جسم کو چست و چالاک بنانے، گذشتہ امنگوں اور زائل شدہ آرزوؤں کو واپس لانے، اور جوہر حیات جس کے بغیر زندگی وبال ہے کو خاص ترقی دینے کیلئے یہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ یہ دوا کیا ہے گویا حیات انسانی کیلئے ایک نادر و نایاب تحفہ ہے دل میں نئی امنگ، اعضاء میں نئی ترنگ، اور دماغ میں نئی جولانی پیدا کرنا بس اسی کا ہی کام ہے۔ مختصر یہ کہ ہر قسم کی بدنی و دماغی کمزوری کیلئے اکسیر ہے۔ علاوہ ان فوائد کے اس کا استعمال ملیریا بخار سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے پیدا شدہ کمزوری کو دور کرتا ہے، ایک ماہکی خوراک کی قیمت جس میں ساٹھ گولیاں ہیں۔ پانچ روپے (ص) رعایتی قیمت دو روپے آٹھ آنے (ع ۸/) محصول ڈاک علاوہ۔

جناب ایڈیٹر صاحب الحکم کی رائے

مکرمی جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم اکسیر البدن کے متعلق تحریر فرماتے ہیں کہ "مکرمی جناب شیخ محمد یوسف صاحب (موجد اکسیر البدن) السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ میں نہایت مسرت اور شکرگزاری کے جذبات سے لبریز دل لیکر

یہ خط آپکو لکھ رہا ہوں کہ میرے بیٹے عزیز یوسف علی عرفانی کو پیشاب میں شکر وغیرہ آنے کی شکایت تھی اس نے مجھے ولایت سے خط لکھا، میں نے آپ سے اکسیر البدن کی ایک شیشی لے کر اس کو بھیجدی۔ اس تازہ ڈاک میں جو اسکا خط آیا ہے میں اسکا اقتباس بھیجتا ہوں، وہ لکھتا ہے کہ "میری صحت جیسا کہ میں نے پہلے لکھا تھا کہ مجھے پیشاب میں شکر وغیرہ آتی ہے۔ اب خدا کے فضل سے بالکل آرام ہوگیا ہے اور اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ جو آپ نے ایڈیٹر صاحب نور والی دوائی یعنی اکسیر البدن بھیجی تھی میں نے استعمال کرنی شروع کردی ہے جس سے پیشاب کی شکایت بھی رفع ہوگئی۔ الحمد للہ! اب پیشاب بالکل صاف اور تندرستی کا آتا ہے۔ بھوک خوب لگتی ہے جو کھاؤں سو ہضم۔ چہرہ پر بشاشت اور جسم میں چستی، غرضیکہ ایک جوانی کا آغاز پاتا ہوں۔ نہایت ہی اعلیٰ دوا ہے۔ ایک شیشی اور روانہ کردیں"

شیخصاحب! مجھے عزیز یوسف علی عرفانی کے اس خط سے بہت ہی خوشی ہوئی اور یہ دوسری مرتبہ "اکسیر البدن" نے میرے لخت جگر پر اپنا بے نظیر اثر کیا ہے میں خود جب ولایت میں تھا۔ تو عزیز مکرم محمد داؤد احمد عرفانی کو اس کا استعمال کرایا گیا اس کی صحت مخدوش تھی اور امراض پھیپھڑے کا خطرہ تھا۔ مگر خدا نے اکسیر البدن کے ذریعے اسے ان خطرات سے بچالیا اور اب میرے دوسرے بیٹے پر اس نے اعجازی اثر کیا ہے میں آپکو اس ایجاد پر مبارک باد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اس نافع الناس دوا کے لئے اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم دے۔ یہ دوا فی الحقیقت "اکسیر البدن" ہے اور میں ہر شخص کو اس کے استعمال کرنے کی تحریک کرنے میں دلی مسرت محسوس کرتا ہوں"

بال اڑانے کی خوشبودار دوائی

اس خوشبودار دوائی کو پانی میں گھول کر لگانے سے ایک منٹ کے اندر اندر سخت سے سخت اور نرم سے نرم جگہ کے بال بہ صفائی کمال جڑھ سے دور ہوجاتے ہیں۔ قیمت فی ڈبیہ آٹھ آنے رعایتی چار آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر اکبر

طاقت کی بے نظیر دوا جس کا اثر اخیر عمر تک رہتا ہے

اکسیر البدن کے اجزاء کے علاوہ اس میں مزید حسب ذیل اجزا شامل ہیں۔ سونے کا کشتہ، کستوری، موتی، عنبر، یوہمبین وغیرہ۔ اس کے فوائد کے کیا کہنے، ایک ہی ٹانک دوا ہے۔ اور آج دُنیائے طب میں مسلمہ طور پر سب سے بڑی طاقت بخش ایجاد ہے جسکی موجودگی نے طبی دنیا میں ایک نئی روح پھونک دی ہے۔ مفصلہ ذیل نئی اور پرانی بیماریوں میں اس کا اثر فوری اور مستقل ہے۔

ضعف باہ، ضعف دل، ضعف دماغ، ضعف اعصاب، ضعف بصر، ضعف ہاضمہ، اعصابی درد، نزلہ، دردسر، بیخوابی، مسوڑھوں سے خون کا آنا، منہ سے پانی کا جاری رہنا، دانتوں کا درد، آواز کا بیٹھ جانا، دمہ، پرانی کھانسی، ڈکاروں کی کثرت،

ملنے کا پتہ:- مینیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ، قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معدہ کی سستی، قبل از وقت بالوں کا سفید ہو جانا، پیشاب کی کثرت، ذیابیطس، کثرت احتلام، سرعت، خرابی خون، دل کی دھڑکن، سر کا چکرانا، آنکھوں میں اندھیرا آنا، اُٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دینے، بیچینی، گھبراہٹ، سستی اداسی چھائی رہنی۔ ذرا سے کام سے دل اُکتا جانا، جسم میں سخت کمزوری وغیرہ بیماریوں کیلئے یہ اکسیر بفضل خدا آخری اور یقینی علاج ہے۔ معدہ اور جگر کو طاقت دیکر سیروں دودھ گھی، مکھن اور بالائی ہضم کراتی، تازہ خون کے بیشمار سُرخ ذرات پیدا کرتی۔ اور کئی پونڈ خون بڑھاتی ہے۔ دائمی قبض، زکام، کمزوری دل و دماغ کیلئے بینظیر چیز ہے۔ ضعف اعصاب اور ضعف دماغ کو دور کر کے جسم میں ایک برقی رو پیدا کرتی ہے، دماغی تکان کو دور کر کے فی الفور کام کیلئے مستعد بناتی۔ مزاج میں فرحت اور تازگی بخشتی ہے گویا دماغی کام کرنے والوں کیلئے یہ دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ لاگت کے مقابلہ پر قیمت برائے نام یعنی عـ۲۰/۵ (بیس روپے) ایک ماہ کی خوراک کیلئے رعایتی قیمت صرف عـ۱۰/۵ (دس روپے) محصول ڈاک علاوہ۔

نوٹ:- پہلے اسکی قیمت عـ۲۵/۵ (پچیس روپے) تھی۔ مگر اب کی دفعہ اکٹھی بنوانے میں اشیاء کچھ سستی مل گئیں اسلئے قیمت میں خاص رعایت کر دی گئی ہے۔

اکسیر اکبر کی کرامت

بیس سالہ کمزوری دُور ہو کر پینتالیس سالہ اٹھارہ سالہ نوجوان بن گیا

جناب ڈاکٹر شیر محمد صاحب غانی اسسٹنٹ سرجن فورٹ لاکھارٹ، ضلع کوہاٹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "اکسیر اکبر کی ایک ماہ کی خوراک جو آپ سے منگوائی تھی ایک مریض کو جسکی عمر چالیس سال سے تجاوز کر چکی تھی، اور جس کو کمزوری تقریباً ۲۰ سال سے تھی۔ استعمال کرائی گئی، دوران استعمال میں ایک حیرت انگیز تبدیلی اس کے جسم میں رُونما ہوئی جو سینکڑوں ادویہ کے کھانے سے بھی آج تک نہ ہوئی تھی۔ اکسیر اکبر کے استعمال سے اس کی صحت ایسی ہوگئی، جیسا کہ اٹھارہ سالہ نوجوان کی چڑھتی جوانی کا عالم ہوتا ہے۔"

یہ اکسیر اکبر نامی طاقت کی لاثانی دوا کارخانہ نے مدت کے تجربہ کے بعد تیار کی ہے جو سونے کا کشتہ، کستوری، عنبر، زعفران، یوہمبین وغیرہ بیش بہا چیزوں کا مرکب ہے سچ پوچھو تو یہ نعمت عظمیٰ اپنے بے نظیر فوائد کے لحاظ سے سو روپیہ پر بھی سستی ہے، دس روپیہ کی حقیقت ہی کیا؟ لہٰذا اس سنہری موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیے۔

رفیق زندگی

عام طور پر مقوی ادویہ گرم ہوتی ہیں اور گرم مزاج والوں کو بعض اوقات ان کا استعمال مضر بھی بیٹھتا ہے لہٰذا ایسے طبائع والوں کیلئے ایسی چیز کی ضرورت تھی جو مقوی بھی ہو اور مفرح بھی، سو مبارک ہو کہ وہ چیز طیار ہو گئی، اس کا نام رفیق زندگی ہے۔ یہ ایک نادر تحفہ ہے، مفرح دل اور مقوی دماغ، جس سے جوہر حیات کو خاص ترقی ہوتی ہے۔ بیماری یا کثرت کار یا کسی اور وجہ سے جن کے چہرے زرد، بے رونق اور پژمردہ ہو چکے ہوں دل ہر وقت دھڑکتا، سر چکراتا، آنکھوں میں اندھیرا آتا، اُٹھتے وقت ستارے سے دکھائی دیتے، بیچینی، گھبراہٹ، سستی اور اداسی چھائی رہتی ہو، ذرا سے کام سے دل کانپتا ہو، جسم میں سخت کمزوری ہو، ان کے لئے یہ جادو اثر دوا نعمت غیر مترقبہ ہے۔ اس دوا کا ایک ماہ کا استعمال ایک سال کیلئے انشاء اللہ کسی دوسری مقوی دوا سے آپکو بے نیاز کر دیگا قیمت فی شیشی جس میں ۱۵ تولہ یعنی ایک ماہ کی خوراک ہے پانچ روپے (صہ) نصف قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے (عـ۸/۲) محصول ڈاک علاوہ۔

طلائے بینظیر

صرف چند روز استعمال کر کے قدرت خدا کا تماشہ دیکھئے۔ یہ اپنے حیرت انگیز فوائد اور زود اثری کیلئے اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ شکایات مخصوصہ، رگوں کا پھولنا، اعصابی کمزوری جملہ شکایات داخلی و خارجی کا ایک ہی علاج ہے۔ اگر اس کی قیمت دس روپیہ تولہ بھی رکھی جاتی تو بھی سستا تھا، مگر پبلک کے فائدے اور اپنی چیز کی شہرت کیلئے فی الحال اس کی قیمت بہت ہی کم رکھی جاتی ہے۔ یعنی ایک تولہ کی قیمت دو روپے آٹھ آنے (عـ۸/۲) رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ چار آنے (عـ۴/۱) محصول ڈاک علاوہ۔

پھول بغیر کانٹا

اس کے فوائد بھی وہی ہیں جو طلائے بینظیر کے، ہاں اس میں یہ خوبی ہے کہ باندھنے وغیرہ کی ضرورت نہیں، قیمت فی تولہ تین روپے (عـ۱۲/۳) رعایتی ایک روپیہ آٹھ آنے محصول ڈاک علاوہ۔ اگر اس کے ساتھ اکسیر البدن، اکسیر اکبر یا رفیق زندگی کا بھی استعمال ہو تو پھر کیا کہنے، سونے پر سہاگہ ہے۔

تریاق اعظم

یہ حیرت انگیز ایجاد واقعی "تریاق اعظم" ہی ہے۔ اس ایک ہی تریاق سے سر سے لیکر پاؤں تک کی جملہ بیماریوں کا علاج کر لیجئے۔ گھر میں اس تریاق اعظم کی موجودگی ڈاکٹروں اور حکیموں کی ضرورت سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ سفر میں اپکی پاکٹ یا سوٹ کیس میں اس کی ایک شیشی کا ہونا یہ اس بات کی دلیل ہے کہ ہسپتال کی جملہ ادویہ آپ کی پاکٹ میں ہیں۔ یہ تریاق کیا ہے گویا بنی نوع انسان کیلئے نعمت عظمیٰ ہے۔ اصل قیمت دو روپے چار آنے رعایتی ایک روپیہ دو آنہ (عـ۴/۱) محصول ڈاک علاوہ۔ یہ تریاق اعظم قریباً دو صد بیماریوں میں مفید تسلیم کیا گیا ہے۔ جن کی مختصر فہرست درج ذیل ہے مفصل پرچہ ترکیب استعمال میں ملاحظہ فرمائیے۔

سر درد ہر قسم، کمزوری دماغ، زکام، مرگی، سرسام، بے حسی، لقوہ، فالج، خارش دماغ، بیہوشی، دماغی چوٹ، اعصابی درد، خواب غفلت، بیخوابی، ہذیان، درد آنکھ، گوہا بخنی، درد کان، کانوں میں کھجلی، ورم گوش، کرم کان، کان کا پکنا، امراض ناک، ناک میں پھنسیاں، بدبوئے ناک، بدبوئے دہن، چھینکیں، سونگھنے کی قوت کا کم

ملنے کا پتہ:- مینیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ، قادیان ضلع گورداسپور پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہونا، نکسیر، تپ نزلی، درد دانت یا داڑھ، مسوڑھوں کا پھولنا و درد، کرم دنداں، دانتوں سے خون جانا، دانتوں کو پانی لگنا، منہ میں چھالے، منہ کا سوجنا، سوج لب، سوج زبان، پھٹنی لب، دانتوں کا اسفنجی ہونا (سکروی) دانت نکلنا، حلق کا بیٹھ جانا، گلے پڑنا، سوزش گلو، گلے میں کھرکھری۔ کھانسی، نزلہ، دمہ بلغمی کھانسی و دمہ خشک، سل، نمونیا، امراض دل، درد دل، ورم پستان، پیٹ درد، پیٹ کا پھولنا، بدہضمی، ہیضہ، درد قولنج، قراقر معدہ، ریح معدہ، کھچاؤ وغیرہ سب اقسام کرم الامعا، پھوڑا معدہ، اسہال، پیچش، جی متلانا، قے، خون کی قے، ورم معدہ، قبض دائمی، ہچکی، بھس ڈکار، جہازی بیماری، یرقان، جلودھر، درد جگر، نفخ جگر، استسقاء تلی، خروج مقعد، بھگندر، بواسیر، سوزش مثانہ، درد گردہ و مثانہ، جریان، نامردی، ورم خصیہ، بائی گولہ، سرد درد زناں، پرسوت زناں، سیلان الرحم، کثرت حیض، امراض حمل، امراض رحم، حیض کا درد سے آنا، حیض کا کم آنا، تمام درد اندرونی و بیرونی، گٹھیا، عرق النسا (رینگن) میں درد پشت، پنڈلیوں کا پھولنا، جملہ اقسام بخار، انفلوئنزا یعنی جنگی بخار، تپ دق، پھوڑا، پھنسی، زخم، ران کا لاسنا، پت یا پتی، داد، چنبل، گلٹیاں، ورم چوٹ، خنازیر (ہجیراں) آگ سے جلنا، ناسور، چھپاکی، بجلی سے جھلسنا، خارش مسہ، داغ خال، سوزش، کھجلی، مہاسہ، پسینہ، بدلودار، بغلگند، ہاتھ پاؤں کا پھوٹنا، کچلا جانا، چھیپ، چھالے، کثرت پسینہ، آتشک، سوزاک، زہر دار ڈنگ، افیون چھڑوانا، تمباکو کا زہر، باولے کتے کا کاٹنا، زہریلی اشیا کھائی جانا، طاعون وامراض بچگان، بچوں کا دودھ نہ پینا، ڈوبہ اطفال، خسرہ، چیچک، سُن، موٹاپا وغیرہ اور بھی کئی ایک امراض کا یہ ایک ہی دوا بہترین علاج ہے، مفصل آگہی پرچہ ترکیب استعمال سے معلوم ہوگا۔ یہ تریاق اعظم کیا ہے، حقیقی معنوں میں بنی نوع انسان کیلئے پیغام شفا ہے۔ آپ کے گھر میں اس کی ایک شیشی کا موجود رہنا گویا یہ اس بات کی گارنٹی ہے کہ آپ ڈاکٹروں اور حکما کی ضرورت سے بے نیاز ہیں۔

تریاق اعظم کے ذریعہ جان بلب مریض کو شفا ہوگئی

جناب مسٹر خلیل الرحمن صاحب اپرائیر آبزرویٹری آگرہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ "میں نے بارہا "تریاق اعظم" نامی دوا آپ سے منگوائی ہے، میں اس کی جس قدر بھی تعریف کروں کم ہے، یہ تریاق اعظم ہر ایک بال بچہ والے گھر میں موجود رہنا نہایت ضروری ہے، میرے پڑوس میں ایک جان بلب مریض کو اس تریاق سے فوراً شفا ہوئی، اور ایسی مثالیں بے شمار ہیں جن میں آڑے وقت میں تریاق اعظم تیر بہدف ثابت ہوئی، آپ نے ایسی بہترین دوا ایجاد کر کے مخلوق خدا پر بڑا احسان کیا ہے۔ اگر اسے "زندگی کا رہبر" کہا جائے تو بجا ہے۔ ایک شیشی کلاں بہت جلد بذریعہ وی پی بھیجکر شکریہ کا موقعہ دیں۔"

اکسیر معدہ

یہ اکسیر جملہ امراض معدہ کیلئے تریاق ہے، ہیضہ، بدہضمی، کمی بھوک، درد شکم، اپھارہ، باؤگولہ، پیٹ کا گڑگڑانا، کھٹی ڈکاریں، جی کا متلانا، جگر و تلی کا بڑھ جانا، سر چکرانا، کرم شکم، قبض، اسہال، ریاح، کھانسی، دمہ کیلئے تیر بہدف ہے دودھ، گھی، انڈے، بالائی، مکھن وغیرہ ہضم کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، دماغ، حافظہ، ذہن کو تقویت دینے، کمزور اور دماغی کام کرنے والوں کیلئے بے نظیر چیز ہے، قیمت فی شیشی جو کئی ماہ کیلئے کافی ہے دو روپے (عہ) رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ (عہ) محصول ڈاک علاوہ۔

انسپکٹر صاحب پولیس کی رائے

مکرم جناب نور محمد صاحب انسپکٹر پولیس مقام جتنی (آرکاسہ) سے تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کی تیار کردہ اکسیر معدہ سے مجھے اور میرے بھائی کو نفخ شکم اور ریح وغیرہ کیلئے بہت فائدہ ہوا ہے، لہٰذا بواپسی ڈاک تین شیشی اکسیر معدہ بہت جلد بذریعہ وی پی بھیج کر مشکور فرماویں۔"

موتی دانت پوڈر

حکما اور ڈاکٹروں کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ گندہ منہ اور میلے دانت جملہ بیماریوں کا گھر ہیں، اگر آپ اپنی صحت کو مقدم اور ضروری سمجھتے ہیں تو آج سے ہی موتی دانت پوڈر کا استعمال شروع کر دیں، جو دانتوں کی کل بیماریوں کو دور کرتا، انہیں فولاد کی طرح مضبوط بناتا، موتیوں کی طرح چمکاتا اور بدبوئے دہن کو دور کر کے پھولوں کی سی مہک پیدا کرتا ہے، گوشت خورہ، دانتوں سے خون یا پیپ کا آنا، دانتوں میں میل جمنا یا ان کا رنگ زرد رہنا، اور منہ سے پانی آنا، غرضیکہ جملہ امراض دندان کیلئے یہ موتی دانت پوڈر اکسیر کا حکم رکھتا ہے، قیمت دو اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے ایک روپیہ رعایتی قیمت صرف آٹھ آنے (۸/) محصول ڈاک علاوہ۔

ایک لیڈی ڈاکٹر کی رائے

لیڈی ڈاکٹر جناب غلام فاطمہ صاحبہ سب اسسٹنٹ سرجن لدھیانہ سے لکھتی ہیں کہ "مجھے اس کے اظہار میں خوشی ہے کہ آپ کے موتی دانت پوڈر نے مجھے بہت فائدہ دیا، براہ کرم ایک شیشی اور بذریعہ وی پی بھیجدیں۔"

یہی خاتون اپنے ایک دوسرے خط میں تحریر فرماتی ہیں کہ "میری ایک سہیلی کو موتی دانت پوڈر کی ضرورت ہے۔ اور موتی دانت پوڈر جو پہلے میں نے آپ سے منگوایا تھا، وہ انہوں نے بھی استعمال کیا ان کو بھی اس پوڈر نے بہت فائدہ دیا اب انہوں نے جلدی پچھیوں پر کشمیر چلے جانا ہے اور انہوں نے مجھے تاکید کی ہے کہ ان کیلئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک شیشی پوڈر مذکور کی منگوا دوں، لہٰذا بدیں خط ہذا آپ ایک شیشی موتی دانت پوڈر بذریعہ وی پی جلد بھیجدیں۔"

اکسیر جریان

اس نامراد موذی مرض سے بڑھ کر اور کوئی خطرناک روگ نہیں۔ یہ اندر ہی اندر گھن کی طرح انسانی صحت کا ستیاناس کر دیتا ہے۔ سر میں درد، چہرہ زرد، طبیعت سرد، ہاتھ پاؤں پھولے ہوئے، دل اکتایا ہوا، بھوک مری ہوئی، غرضیکہ یہ نامراد بیماری انسان کو زندہ درگور بنا دیتی ہے۔ ہم نے سالہا سال کے تجربہ کے بعد اس موذی مرض سے نجات حاصل کرنے کیلئے ایک مجرب نسخہ ایجاد کیا ہے اگر اس کی قیمت عنہ بھی رکھی جاتی تو بھی تھوڑی تھی۔ مگر محض پبلک کی ہمدردی کی خاطر اس کی قیمت تین روپے (عنہ) مقرر کی جاتی ہے، رعایتی قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے (عنہ) محصول ڈاک علاوہ۔

بیس سالہ احتلام، جریان اور سستی جاتی رہی

جناب مہدی خاں صاحب بگھال ڈاکخانہ ڈلوال ضلع جہلم سے لکھتے ہیں کہ "جو جناب سے دوا اکسیر جریان منگوائی تھی اس سے اس حد تک فائدہ ہوا کہ بیس سال کے امراض احتلام، جریان، سستی وغیرہ سب جاتے رہے، اللہ تعالیٰ اس نیک ایجاد کے لئے آپ کو جزائے خیر دے۔"

قبض کشا گولیاں

اول تو کبھی کبھار کی قبض بھی نہایت تکلیف دہ ہے، پھر دائمی قبض سے تو خدا کی پناہ اگر آپ کا معدہ صاف ہے تو سمجھو کہ آپ تندرستی کی گود میں کھیل رہے ہیں۔ ورنہ یہ امر مسلمہ ہے کہ قبض سب بیماریوں کی ماں ہے۔ ایک دن گھر کا پاخانہ صاف نہ ہو تو تمام گھر کی فضا اس قدر خراب ہو جاتی ہے۔ کہ ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہی حال آپ معدہ کا سمجھئے اگر ایک روز بھی کھلکر اجابت نہ ہو تو تمام معدہ متعفن ہو جاتا ہے اور متعفن معدہ ہی ہر ایک بیماری کی جڑ ہے۔ قبض کشا گولیاں کیا ہیں، گویا معدہ کی جھاڑو ہیں، ان کا دائمی استعمال سمجھو کہ صحت کا بیمہ ہے۔ ایکسٹو گولی کی قیمت دو روپے، رعایتی قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ۔

اکسیر لواسیر

سچ پوچھو تو نوے فیصدی لوگ اس موذی مرض میں مبتلا ہیں۔ یہ نامراد مرض انسان کا خون نچوڑ کر اسے ہڈیوں کا پنجر اور زندہ درگور بنا کر زندگی تلخ کر دیتا ہے۔ اسکی مصیبت کو کچھ وہی بہتر سمجھ سکتا ہے جسے بدقسمتی سے اس موذی مرض سے سابقہ پڑا ہو، ہماری یہ اکسیر اس موذی مرض کو خواہ یہ کسی قسم کا ہو خدا کے کرم سے زیادہ سے زیادہ چودہ دن کے استعمال ہی جڑ سے اکھاڑ کر نیست و نابود کر دیتی ہے۔ قیمت تین روپے رعایتی صرف ایک روپیہ آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

تریاق سوزاک

یہ نامراد مرض درحقیقت شیروں کو بزدل اور جوانمردوں کو زندہ درگور بنانیوالا ہے، پیشاب کا جلکر آنا جس میں پیپ کا اخراج ہو، پیشاب کی نالی میں زخم کی وجہ سے درد کے ساتھ تڑپتے اور بلکتے ہوئے مریضوں کیلئے ہماری یہ دوا تریاق سوزاک پیغام شفا ہے، اس کی پہلی خوراک سے ہی درد، جلن اور سوزش دور ہو کر ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے اور مریض جملہ شکایات سے نجات پاکر راحت پاتا ہے۔ باقی خوراکوں سے باقی ماندہ نقائص دور ہو کر انسان جوانمرد، تندرست اور قابل اولاد ہو جاتا ہے، دنیا مان گئی ہے کہ تریاق سوزاک "سوزاک" کیلئے بہترین اور سریع الاثر دوا ہے۔ قیمت پانچ روپے رعایتی قیمت صرف دو روپے آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ

افیون چھڑاؤ گولیاں

افیون بہت بری بلا ہے، علاوہ روپے کے نقصان کے یہ انسانی صحت کا بھی ستیاناس کر دیتی ہے، بدقسمتی سے جسے اس کی عادت پڑ جائے، پھر اس کا چھوٹنا بہت مشکل ہو جاتا ہے، ہماری یہ گولیاں انشاء اللہ بہت جلد اس بلا سے نجات دلا دیں گی۔ قیمت یکمشت گولی دو روپے، رعایتی قیمت ایک روپیہ۔ محصول ڈاک علاوہ۔

مچھر روف

جب انسان رات کو میٹھی نیند سو رہا ہو، تو اس وقت مچھروں کے کاٹنے سے جو بیچینی ہوتی ہے وہ کسی تشریح کی محتاج نہیں اور پھر اس کے کاٹنے سے ملیریا بخار جیسا موذی روگ جو انسان کو زندہ درگور بنا دیتا ہے اس کا موجب بھی یہی مچھر کا کاٹنا ہی ہے اس کیلئے ہم نے ایک ایسا تیل ایجاد کیا ہے جس کی بو سے مچھر اس طرح بھاگتا ہے جس طرح لاحول سے شیطان، اس کے چند قطرے بدن پر مل لیجئے اور بے کھٹکے میٹھی نیند آرام کیجئے، ۱۲ اونس کی شیشی جو خاصی مدت کیلئے کافی ہے کی قیمت ایک روپیہ چار آنہ، رعایتی صرف دس آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

رعایت پر رعایت جس صاحب کا آرڈر بعد از منہائی رعایتی قیمت کم از کم بیس روپے (عنہ) کا ہوگا، اسے محصول ڈاک بھی معاف رہے گا۔ اور ایک سال تک فری کاپرچہ بھی مفت۔

غیر ممالک کیلئے

غیر ممالک میں ڈاک دیر سے پہنچتی ہے ان کیلئے بجائے ۲۷ جون تا یکم جولائی کے ۲۷ تا ۳۰ جولائی کی تاریخیں مقرر کی جاتی ہیں کیونکہ غیر ممالک میں وی پی نہیں جا سکتا اسلئے ان خریداران صاحبان کو اپنے آرڈر کے ساتھ علاوہ قیمت کے محصول ڈاک فی پونڈ (عنہ) کے حساب سے پیشگی روانہ کرنا ہوگا۔ غیر ممالک کیلئے بعد از منہائی رعایتی قیمت جس صاحب کا آرڈر پچاس روپے کا ہوگا۔ انہیں محصول ڈاک بھی معاف رہیگا۔

ملنے کا پتہ:- منیجر نور اینڈ سنز، نور بلڈنگ قادیان ضلع گورداسپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

موتی کوڑیوں کے مول

آٹھ کتب کا سٹ بجائے ۱۰ روپیہ کے ۸ روپیہ

آٹھ کتب کا سٹ بجائے ۱۰ روپیہ کے ۸ روپیہ

حضرت بابا نانک رح کا مذہب

یہ وہ جامع کتاب ہے جس میں ہندوؤں کے کل عقائد (۱) وید سمرتی پران (۲) چھوت چھات (۳) تیرتھ یاترا (۴) جنیو (۵) مورتی پوجا (۶) ستوتک (۷) اوتار (۸) گئو پوجا (۹) مردے کا جلانا (۱۰) ذبیحہ یا جھٹکا (۱۱) تناسخ (۱۲) سکھوں کے پانچ لگے۔ شری گرنتھ صاحب اور حضرت بابا نانک رح کے اقوال سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ حضرت موصوف نے ان عقائد کی تردید کی ہے اور اس کے خلاف مسلمانوں کے عقائد کے گورو صاحب دل و جان سے مؤید تھے۔ مثلاً (۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز و روزہ (۳) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۴) حج کعبہ (۵) قبلہ پر ایمان (۶) عقیدہ ملائکہ (۷) قرآن مجید پر ایمان (۸) صوفیائے کرام اور حضرت بابا نانک (۹) حضرت بابا نانک کے اقوال کا ماخذ قرآن مجید ہے پھر اخیر میں اس کتاب میں نہایت مدلل و مبسوط مضمون تاریخی نقطۂ خیال سے درج ہے جس میں ثابت کیا گیا ہے کہ شاہان اسلام گورو صاحبان کے حامی و مددگار رہے اور سکھوں کے پانی کی جگہ اپنا پسینہ بہایا۔ اس کتاب کے متعلق ہندوستان کے ۲۰ چوٹی کے اخبارات نے زبردست ریویو میں یہ ظاہر کیا ہے کہ سکھوں اور ہندوؤں میں تبلیغ کے لئے یہ بےنظیر کتاب ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ بارہ آنہ (عہ ۱۲) محصول ڈاک علاوہ۔

ہندو دھرم کی حقیقت

یعنی سناتن دھرم پر ایک تنقیدی نظر، آج تک مسلمانوں کی طرف سے اس مذہب کے متعلق بہت ہی کم لٹریچر مہیا کیا گیا تھا۔ اس لئے اس قابل قدر کتاب نے ایک بڑی بھاری ضرورت کو پورا کیا ہے۔ اس معرکۃ الآرا کتاب میں حسب ذیل مضامین ہیں۔ (۱) ویدوں کی حقیقت (۲) کیا وید الہامی ہیں؟ (۳) ہندوؤں کا مسئلہ اوتار (۴) اوتاروں کی تقسیم (۵) ست جگ کے اوتار (۶) ایشور مچھلی کے روپ میں (۷) ایشور کچھوے کے روپ میں (۸) ایشور سؤر کے روپ میں (۹) ایشور بادنے کے روپ میں (۱۰) ایشور کلہاڑے والے کے روپ میں (۱۱) رام اوتار (۱۲) دواپر یگ کے اوتار (۱۳) کرشن اوتار (۱۴) بدھ اوتار (۱۵) ضرورت اسلام پر سوامی دیانند کی گواہی وغیرہ وغیرہ، گویا ہندوؤں کی وہ کتب جو ہزارہا اوراق پر پھیلی ہوئی ہیں اور آجتک ان میں درج شدہ مضامین کی بھنک تک بھی مسلمانوں کے کانوں میں نہ پڑی تھی۔ یہ ان جملہ کتب کا نچوڑ ہے۔ قیمت صرف ایک روپیہ آٹھ آنے، محصول ڈاک علاوہ۔

آریہ مذہب کی حقیقت

مارچ ۱۹۲۳ء میں جبکہ آریوں کی طرف سے راجپوتانہ میں ملکانہ ارتداد کا جھکڑ چلا تھا اسوقت یہ کتاب اس ارتداد کی وبا کو روکنے کیلئے بہترین تریاق ثابت ہوئی تھی اس کی تاثیر اور اس کی قبولیت کا آپ اس سے اندازہ لگا سکتے ہیں کہ مسلم آؤٹ لک، زمیندار اور سیاست وغیرہ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا کہ آجتک جسقدر کتب اس موضوع پر لکھی گئی ہیں۔ یہ ان سب پر فائق ہے۔ مجھ سے اجازت لیکر بعض دوستوں نے سندھی اور گجراتی میں بھی ترجمہ کیا، اب یہ مزید اضافہ کے ساتھ دوبارہ چھپ گئی ہے۔ پہلے حجم ۸۰ صفحات تھا اب ۱۰۸ ہے۔ کاغذ، لکھائی چھپائی سب اعلیٰ ہے۔ قیمت غیر مجلد چھ آنے جو تقریباً اصل لاگت ہے۔ ضرورت ہے کہ اس مجرب تبلیغی حربہ کی اشاعت نہایت ہی وسیع پیمانہ پر ہو اسلئے اسکی قیمت اصل لاگت ہی لکھی گئی ہے

گائے اور سکھ دھرم ایک آنہ - گورو کی بانی (گورمکھی میں) ار

یہ آٹھ کتب کا سٹ جس کی قیمت پانچ روپیہ ایک آنہ ہوتی ہے۔
کو اکٹھا خریدنے والوں سے صرف دو روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک علاوہ۔

مسلمانوں کے احسان سکھوں پر

مضمون نام سے ظاہر ہے۔ اس میں سکھوں کی مسلمہ کتب سے یہ ثابت کیا گیا ہے کہ گزشتہ زمانہ میں مسلمان سکھوں کے ہر آڑے وقت میں کام آتے رہے ہیں۔ سکھ گوروؤں کے پسینہ کی جگہ مسلمانوں نے اپنا خون بہایا، سکھ گوروؤں کی طرف سے مسلمان ہر مشکل کے وقت سینہ سپر ہوئے۔ یہ رسالہ اسقدر مقبول ہوا کہ اس کے قیمتی مضمون کو بعض سکھ اخبارات نے بھی فخریہ شائع کیا۔ ضرورت ہے کہ ایسا رسالہ نہایت وسیع پیمانہ پر شائع ہو تاکہ ہمارے ہمسایہ سکھ بھائی اپنے دوست اور دشمن کو بہتر سمجھ سکیں۔ قیمت صرف ۵ر محصول ڈاک علاوہ۔

سکھ اور مسلمان

یہ جناب ایڈیٹر صاحب "اخبار نور" کا وہ لیکچر ہے جو گزشتہ سے پیوستہ سال مرکزی سالانہ جلسہ پر دیا گیا اور پھر دوستوں کے اصرار پر کتابی صورت میں شائع کیا گیا۔ یہ لیکچر اسقدر مقبول عام ہوا کہ اس کا پہلا ایڈیشن جو دو ہزار چھپا تھا ہاتھوں ہاتھ فروخت ہو گیا۔ اب دوسرا ایڈیشن مزید اضافہ سے شائع کیا گیا ہے سکھوں میں تبلیغ کیلئے بہترین حربہ ہے۔ قیمت فی کاپی صرف ۸ر (آٹھ آنے) محصول ڈاک علاوہ۔

سکھ مسلم اتحاد

یہ جناب ایڈیٹر صاحب موصوف کا وہ لیکچر ہے جو انجمن حمایت اسلام لاہور

مسلنے کا پتہ:- منیجر اخبار نور، نور ملڈنگ، قادیان ضلع گورداسپور (پنجاب)